45456 ـ کیا نفلی نماز میں بھی غلطی ہو جانے پر سجدہ سہو کیا جائیگا ؟

سوال

کیا مستحب نمازوں مثلا نفلی نمازوں میں بھی سجدہ سہو صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

فرضی نمازوں کی طرح نفلی نمازوں میں بھی سجدہ سہو کے اسباب کی موجودگی میں سجدہ سہو کرنا مشروع ہے.

قدیم اور جدید اہل علم میں سے جمہور علماء کرام کا مسلك یہی ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمومی فرمان ہے:

" جب تم میں سے کوئی بھول جائے تو دو سجدے کرے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (402).

اور اس لیے بھی کہ جس طرح فرضی نمازوں میں نقصان کی کمی پورا کرنے اور شیطان کو ذلیل کرنے کی ضرورت ہے اسی طرح نفلی نمازوں میں بھی ضرورت ہے.

ایك گروہ جن میں ابن سیرین، قتادۃ، عطاء، اور امام شافعی کے اصحاب کی ایك جماعت شامل ہے کا مسلك یہ ہے کہ نفلی نماز میں سجدہ سہو نہیں.

لیکن راجح جمہور علماء کرام کا مسلك ہی ہے.

امام بخاری رحمہ اللہ تعالی صحیح بخاری میں لکھتے ہیں:

" باب السھو فی الفرض و التطوع، و سجد ابن عباس رضی اللہ عنھما سجدتین بعد وترہ "

فرض اور نفل میں سجدہ سہو کے متعلق باب، اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنھما نے اپنے وتروں کے بعد سجدہ سہو کیا.

فتح الباری میں ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کے اثر کے متعلق حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اسے ابن ابی شیبہ نے صحیح سند کے ساتھ روایت کیا ہے. اھـ

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کے فعل سے وجہ استدلال یہ ہے کہ وتر واجب نہیں، اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما نے بھولنے کی بنا پر سجدہ سہو کیا تھا، جو اس کی دلیل ہے کہ فرض اور نفل دونوں میں سجدہ سہو ہو گا.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

سجدہ سہو کے دو سجدے ہیں، اور اگر اس کا سبب ہو تو نفل اور فرض دونوں میں ہونگے. اھـ

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (14 / 68).

مزید تفصیل کے لیے آپ کتاب: سجود السھو فی ضوء الکتاب و السنۃ المطھرۃ تالیف شیخ عبد اللہ الطیار کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .